21869 ـ گاڑی اور ہوائی جہاز میں نماز ادا کرنا

سوال

ایک ایك شہر میں رہائش پذیر ہوں اور اپنے خاوند کے ساتھ کسی دوسرے شہر سیر و سیاحت کرنے، یا پھر خریداری کرنے جاتی ہوں اور راستے میں مغرب یا عشاء کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے، چنانچہ ہم ایسی مسجد تلاش کرتے ہیں جس میں عورتوں کے لیے جگہ مخصوص ہو، لیکن بعض اوقات ہمیں ایسی مسجد نہیں ملتی، تو میرا خاوند مسجد میں نماز کے لیے چلا جاتا ہے، اورمجھے نماز کے لیے جگہ نہیں ملتی، اللہ جانتا ہے کہ ہم نے تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن افسوس کے ساتھ عورتوں کے لیے مخصوص جگہ والی مسجد نہیں ملتی تو میں مجبورا گاڑی میں سیٹ پر ہی بیٹھ کر نماز ادا کر لیتی ہوں.میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا اس طرح میری نماز صحیح ہے ؟
میں نے کئی بار ایسے ہی نماز ادا کی ہے، آپ ہمیں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میری بہن آپ کا یہ عمل صحیح نہیں، کیونکہ قدرت ہوتے ہوئے نماز کھڑے ہوکر ادا کرنا نماز کا رکن ہے یعنی قیام رکن ہے، اس لیے آپ مسجد میں مردوں والی جگہ میں ہی مردوں کے نکل جانے کے بعد ایك کونے میں نماز ادا کر سکتی ہیں، اور اگر آپ کو مسجد نہیں ملتی تو کسی بھی جگہ زمین پر نماز ادا کر لیں.

اگر گاڑی، ہوائی جہاز، ریل گاڑی وغیرہ دوسری سواریوں پر نماز میں قبلہ رخ نہ ہوا جا سکے، اور کھڑے ہو نماز ادا نہ کی جا سکے تو نماز ادا کرنی جائز نہیں، لیکن دو شرطوں کے ساتھ یہاں بھی نماز ہو سکتی ہے:

1 ـ منزل مقصود پر پہنچنے سے قبل نماز کا وقت نکل جانے کا خدشہ ہو، لیکن اگر وہ نماز کا وقت نکلنے سے قبل سواری سے اتر جائيگا تو اس اترنے کا انتظار کرنا چاہیے اور پھر اتر کر نماز ادا کرے.

2 ـ وہ نماز کے لیے زمین پر نہ اتر سکتا ہو، لیکن اگر وہ نماز کے گاڑی وغیرہ سے اترنے کی استطاعت رکھتا ہو تو پھر اس کے لیے ایسا کرنا واجب ہے.

اگر یہ دونوں شرطیں پائی جائیں تو پھر اس کے لیے اس سواری پر نماز ادا کرنا جائز ہے، اس حالت میں سواری پر

نماز ادا كرنے كى دليل يہ ہے:

اللہ تعالى كا عمومى فرمان ہے:

اللہ تعالى كسى بھى جان كو اس كى استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا البقرة (286).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

تم ميں جتنى استطاعت ہے اتنا ہى اللہ كا تقوى اختيار كرو التغابن (16).

اور ايك مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

اور اللہ تعالى نے تمہارے ليے دين ميں كوئى تنگى نہيں ركھى الحج (78).

اگر كوئى يہ كہے كہ:

جب ميرے ليے اس سوارى پر نماز ادا كرنى جائز ہو تو كيا ميں اپنا رخ قبلہ كى جانب كروں، اور كيا ميں كھڑے ہونے كى استطاعت اور قدرت ہوتے ہوئے بھى بيٹھ كر نماز ادا كروں ؟

تو اس كا جواب يہ ہے كہ:

اگر آپ مكمل نماز ميں قبلہ رخ ہو سكتے ہيں تو ايسا كرنا واجب ہے، كيونكہ دوران سفر اور حضر دونوں حالتوں ميں فرضى نماز ميں قبلہ رخ ہونا نماز صحيح ہونے كى شروط ميں شامل ہے.

اس كى تفصيل ديكھنے كےليے آپ سوال نمبر (10945) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اور اگر آپ مكمل نماز ميں قبلہ رخ نہيں ہو سكتے تو پھر بقدر استطاعت اللہ كا تقوى اور ڈر اختيار كريں، اس كى دليل اوپر بيان ہو چكى ہے.

يہ تو فرضى نماز كا مسئلہ ہے، ليكن سفر ميں نفلى نماز كا معاملہ وسيع ہے چنانچہ مسلمان شخص كے ليے ان مذكورہ بالا سواريوں پر جس طرف بھى رخ ہو نماز ادا كرنى جائز ہے ـ اگرچہ وہ بعض اوقات اترنے كى استطاعت بھى ركھے ـ ؛ كيونكہ سوارى كا رخ جس طرف بھى ہوتا نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اپنى سوارى پر نفلى نماز ادا كيا كرتے تھے.

جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو کر نفلی نماز قبلہ رخ کے علاوہ بھی نماز ادا کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1094).

لیکن دوران سفر نفلی نماز میں جس طرح بھی ممکن ہو تکبیر تحریمہ کے وقت قبلہ رخ ہونا افضل ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 124).

لیکن فرضی نماز کھڑے ہو کر ادا کرنے کی استطاعت اور قدرت ہوتے ہوئے بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور تم اللہ تعالی کے لیے قیام کرنے والوں کے ساتھ قیام کرو البقرۃ (238).

اور عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا:

تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو، اگر استطاعت نہیں تو پھر بیٹھ کر، اور اگر استطاعت نہ ہو تو پھر پہلو کے بل "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (8 / 126).

واللہ اعلم .